



سوال

(316) اگر میں جھوٹی ہوں تو میں عیسائی اور ہندو ہوں لیکن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کہے کہ اگر میں جھوٹی ہوں تو میں عیسائی اور ہندو ہوں۔ کیا اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ لغو کلمہ ہے ایسا کہنے سے نکاح پر کچھ اثر نہیں۔ البتہ گناہ گار ضرور ہوگا۔

شرفیہ

سب کا جواب و فیصلہ یہ ہے کہ حدیث نبوی ﷺ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلفت علی ملتہ غیر الاسلام کا ذبا فہو کما قال الحدیث متفق علیہ (مشکوٰۃ ج ۲ ص ۶۹۶)

حدیث کے اور الفاظ بھی وارد ہیں۔ ظاہر حدیث کا یہ ہے کہ شخص مذکور کافر ہو جاتا ہے۔ مگر علمائے اسلام نے اس میں بہت کلام اور اختلاف کیا ہے۔ اور تفصیل لکھی ہے۔ مگر تحقیق یہ ہے کہ بصورت کذب بھی کافر ہو جاتا ہے۔ بعدہ فوراً توبہ کرے۔ اگر شادی ہو چکی تھی۔ تو نکاح فسخ ہو گیا۔ فوراً تجدید نکاح کرے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 2 ص 316



محدث فتویٰ